



الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

فرض نمازوں کے بعد افضل ترین نمازرات کی نماز ہے۔

:سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

(أَفْضَلُ الصَّيَامِ، بَعْدَ رَمَضَانَ، شَهْرُ اللَّهِ أَحْمَرُهُ، وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ، بَعْدَ الْفَرِيضَةِ، صَلَاةُ اللَّيْلِ (صحیح مسلم، الصیام: 11639)

افضل ترین عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان اور رمضان کے علاوہ دیگر مہینوں میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھا کرتے تھے۔ 1.

سعید بن ابی سعید مقبری نے ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے روایت کیا کہ انھوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا: رمضان میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کیسے ہوتی تھی؟ انھوں نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ رمضان اور اس کے علاوہ (دوسرے مہینوں) میں (فجر سے پہلے) گیارہ رکعتوں سے زائد نہیں پڑھتے تھے، چار رکعتیں پڑھتے، ان کی خوبصورتی اور ان کی طوالت کے بارے میں مت پوچھو، پھر چار رکعتیں پڑھتے، ان کے حسن اور طوالت کے بارے میں نہ پوچھو، پھر تین رکعتیں پڑھتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا آپ ﷺ وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اے عائشہ! (میری آنکھیں سوتی ہیں اور میرا دل نہیں سوتا۔) وہ بدستور اللہ کے ذکر میں مشغول رہتا ہے۔ (صحیح مسلم، صلاة المسافرين وقصرها: 738)

تہجد کی کم از کم رکعتیں دو ہیں۔ 1.

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا:

(صَلَاةُ اللَّيْلِ ثَلَاثِي فَاذْنَعِي أَنْ كُنَّ الْفَجْرُ صَلَّيْ رَكْعَةً وَاحِدَةً تُؤْتِي رَكْعَةً صَلًى (صحیح البخاری، الوتر: 990، صحیح مسلم، صلاة المسافرين وقصرها: 749)

رات کی نماز دو رکعت ہے، جب تم میں سے کسی کو صبح ہو جانے کا خدشہ ہو تو ایک رکعت پڑھ لے، وہ اس کی نماز کو وتر بنا دے گی۔

.واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلہ الشیخ جاوید اقبال سیاحی حفظہ اللہ-1